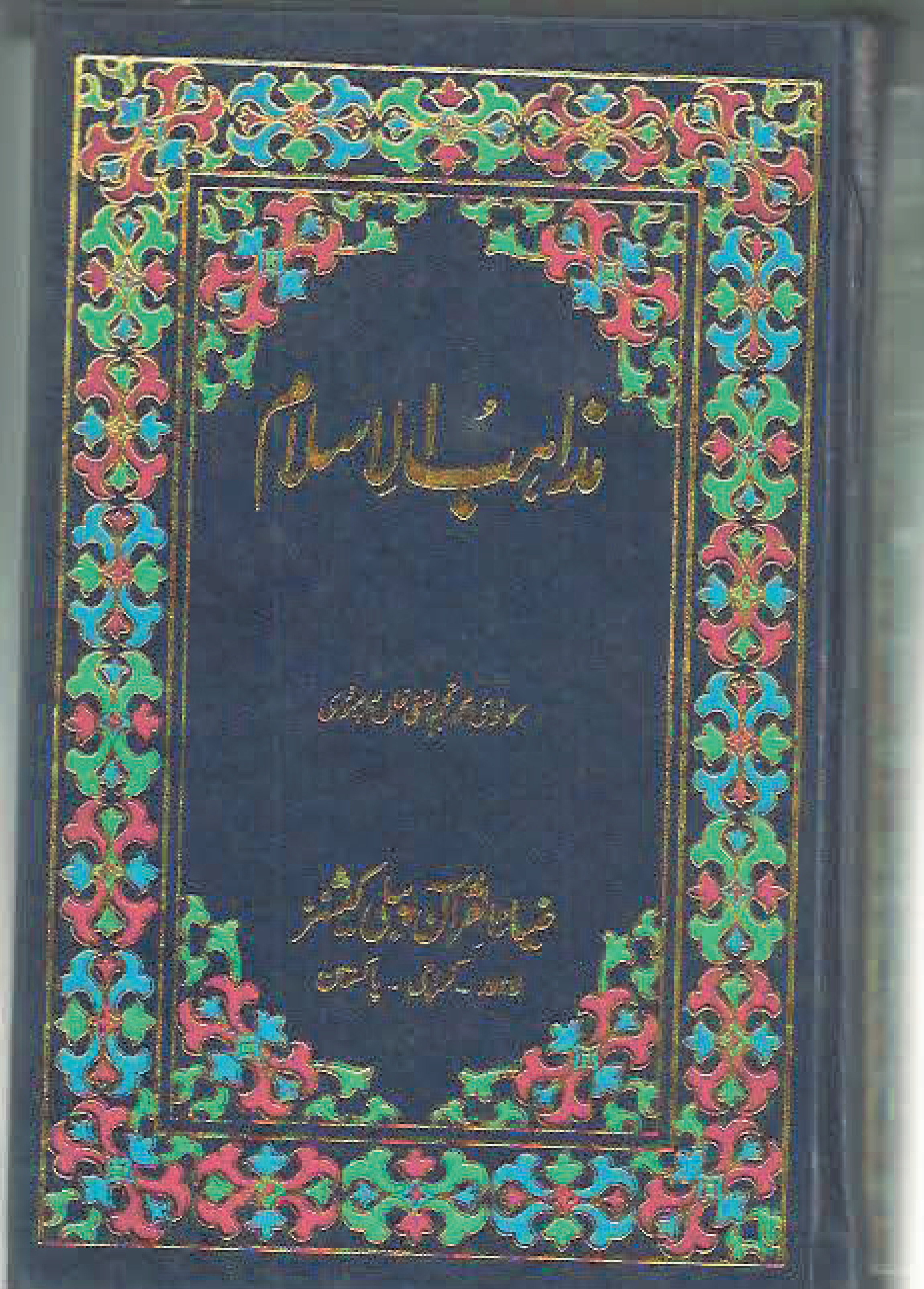
مذاہب الاسلام

مذاہب الاسلام

مولوی محمد نجم الغنی خاں رامپوری

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور — کراچی ○ پاکستان

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	مذاہب الاسلام
مؤلف	مولوی محمد نجم الغنی خاں رامپوری
سال اشاعت	ستمبر 2001ء
تعداد	ایک ہزار
ناشر	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
قیمت	-/200 روپے

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔7221953

9۔الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔7225085-7247350

فیکس:۔042-7238010

14۔انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:۔021-2210212-2212011-2630411

e-mail:- zquran@brain.net.pk

Website:- www.ziaulquran.com

Green Dome International Ltd.

148-164 Gregory Boulevard. Nottingham. NG7 5JE U.K.

Tel:- 0115-911 7222 Fax:- 0115 911 7220

فہرست مضامین

مقدمہ	11
حمد الٰہی	27
مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات	28
نعت محمد مصطفیٰ ﷺ	29
التماس مولف	29
ضمیمہ (1) مذاہب الاسلام	31
پیر نامہ مشتمل بر دعا	31
مظاہروں کا بیان	32
ائمہ کی ترتیب	32
امام کی شناخت	33
تعلق امام اور حجت کے درمیان	36
ظہور امام	36
حجت کا حال	37
معجزہ	41
پیغمبر و امام اور حاکم شریعت میں تفریق	43
اہل ترتب	45
نذرانہ	46
اہل تضاد	46
ضمیمہ دوم- متعلق فرقہ شیعہ علی اللہی	47
پہلا حصہ فرقہائے اہل سنت اور معتزلہ اور شیعہ اور خوارج اور مرجیہ اور نجاریہ اور جبریہ اور قدریہ اور مشبہ کے بیان میں	
حدیث افتراق امت کی تحقیق	48
یہود و نصاریٰ کے فرقے	50
فرقہ ناجی و ناری	52
علم فقہ اور طبقات فقہا	55
مسائل فروعی و اجتہادی میں صحابہ کے اختلافات	57
اختلاف مذاہب کی بنا	60
فرقوں کی تقسیم	64
شیعہ، خوارج، جبریہ، قدریہ	66
جہمیہ، مرجیہ	67
فرقہ اہل سنت وجماعت	68
ایک امام ابو حنیفہ نعمان بن ثابت ہیں	69
دوسرے امام مالک ابو عبداللہ	77
تیسرے امام شافعی ابو عبداللہ محمد	79
چوتھے امام احمد بن محمد حنبل	81
ابن تیمیہ	83
اشاعرہ و ماتریدیہ حنابلہ	84
اصحاب حدیث و اہل رائے	87
عقاید ماتریدیہ کی تفصیل- اسباب علم	88

خوارج کے فرقوں کی تفصیل یہ ہے	518
تتمہ، فرقہ مرجیہ	558
تفصیل مرجیہ خالص کے فرقوں کی	561
مرجیہ غیر خالص	571
فرقہ نجاریہ	565
فرقہ جبریہ	577
فرقہ قدریہ	592
فرقہ مشبہ	594
اختلاف تاریخ وصال میں معذوری	613
دوسرا حصہ متفرق فرقوں کے بیان میں	613
فرقہ اول سالیہ	613
فرقہ دوم واحدیہ	614
فرقہ سوم روشنیاں	618
فرقہ چہارم دین الٰہی	624
فرقہ پنجم فریدو	631
فرقہ ششم وہابیہ	637
ہندوستان میں وہابیت کا شیوع	653
ہندوستان کے وہابی اپنی چالوں کو ابن عبدالوہاب کی طرف منسوب کرنا نہیں چاہتے	662
فرقہ وہابیہ کے بعض عقائد	664
تذکرہ فرقہ ہفتم بابی	667
فرقہ بابیہ کے عقائد	680
فرقہ ہشتم نیچری	682
بیان معجزہ	687
بیان ملائکہ وشیطان وجن	699
بیان اعجاز قرآن	689
بیان رویت الٰہی	690
بیان نعمات ولذات جنت	691
بیان جنت و دوزخ کے بالفعل موجود ہونے کا	692
بیان آسمان	643
فرقہ نہم احمدیہ جو قادیانی کے نام سے منسوب ہے	700
فرقہ دہم اہل قرآن	721
قرآن سے محمد مصطفیٰ ﷺ کی فرمانبرداری کا ثبوت	726
تیسرا حصہ مہدیوں کے بیان میں	732
زکریا بن امام محمد باقر	733
مغیرہ، عبداللہ بن معاویہ، محمد بن حنیفہ، اسمٰعیل بن جعفر صادق، محمد بن اسماعیل، احمد بن محمد بن حنفیہ عبداللہ احمد فاطمی محمد نفس زکیہ۔	734
محمد بن قاسم، امام محمد باقر، امام جعفر صادق، امام موسیٰ کاظم،	735

حسن عسکری، محمد مہدی عباس	735
عمر بن عبدالعزیز، احمد بن کیال	
علی محمد باب	736
محمود سبزواری، مرزا غلام احمد قادیانی	
سید محمد جونپوری	737
مہدویہ کے عقائد	752
سید محمد نور بخش جونپوری	759
ادریس، گرو	761
ازبک۔ ابن تومرت	762
شہر توس کا مہدی۔ سید محمد	
محمد بن عبداللہ	769
مہدی مغربی۔ شیخ سنوسی	770
محمد احمد سوڈانی	777
محمد الامین	787
محمد	789
ملائے سومالی	790
سید محمد بن علی ادریسی	791
شریف مختار	793
عبدالغفار ابن کمال غازی	794
خاتمہ	795
تتمہ خاتمہ فرقہ یزیدی	796
اشعار مشعر اختتام کتاب	802

غالباً شائع نہ ہو سکی۔

۳۲۔ دیوان نجمی۔ حکیم نجم الغنی خاں شاعرانہ ذوق رکھتے تھے۔ نوجوانی میں خوب شعر کہتے تھے۔ ۱۲ سال کی عمر تک جو کچھ کہا تھا۔ اس کا انتخاب کرکے دیوان نجمی کے نام سے [illegible] کو رضا لائبریری رام پور میں داخل کر دیا ہے۔ اس مجموعہ کلام میں غزلیات واسوخت قصائد وغیرہ ہیں۔

مذاہب الاسلام

حکیم نجم الغنی خاں جب عقائد نسفی کی شرح لکھ رہے تھے تو مطالعہ ترتیب مواد کے دوران اسلام کے مختلف مذاہب اور فرقوں کی تحقیق بھی کرتے رہے۔ اس طرح ان کو اس کتاب کی تالیف کا خیال پیدا ہوا وہ خود لکھتے ہیں[1]

"مسلمانوں کے واسطے اس بات کی بڑی ضرورت ہے کہ ان کو اپنے ہاں کے تمام نہیں تو اکثر مذاہب سے واقفیت ہو کیونکہ اپنے اور غیر مذہب میں امتیاز حاصل رہے۔ اس فن کی جامع اور مفصل کتاب اردو اور فارسی میں تو آج تک لکھی ہی نہیں گئی یا لکھی گئی ہے تو ہم تک نہیں پہنچی۔ عربی میں بھی جہاں تک تلاش کی گئی تو فرقہائے اسلام کے حال میں یکجائی بیان نہیں ملا۔ مجھ کو علم کلام سے بہت دلچسپی ہے۔ اس فن میں میں نے کئی کتابیں لکھی ہیں۔ جب عقائد نسفی کی شرح زبان اردو میں لکھنے لگا تو اس کے ساتھ ہی ساتھ مذاہب کی تحقیق بھی کرتا رہا۔ یہاں تک کہ بڑی جستجو کے بعد ایک اچھا خاصا ذخیرہ فراہم ہو گیا جس کو مرتب کرکے ایک کتاب کی صورت میں کر لیا اور اس کا نام مذاہب الاسلام رکھا۔ اس فن میں ایسی کافی و وافی کتاب کا تیار ہو جانا محض تائید ایزدی ہے۔"

---

[1] مذاہب الاسلام از حکیم نجم الغنی خاں رام پوری (لکھنؤ ۱۹۲۴ء) ص ۵

فاضل مؤلف کتاب کی حیثیت اور حقیقت کے متعلق لکھتے ہیں[1]

"میں نے احتیاطاً ہر امر اور نادر واقعہ کا حوالہ حتی الوسع بقید نام و جلد کتاب اس کتاب کے ہر صفحہ پر لکھنے کی کوشش کی ہے اور اس طرح میں نے اپنا وہ فرض ادا کر دیا ہے جو بحیثیت ناقل میرے ذمہ تھا۔ میرا مقصود اس تحریر سے صرف مذاہب اسلامیہ کے حالات کا لکھنا ہے۔ کسی مسئلہ عقائد کا فیصل اور طے کرنا یا ایک مذہب کو دوسرے مذہب پر ترجیح دینا یا کسی مذہب کو حق اور کسی کو باطل ثابت کرنا یا کسی کی خوبی اور کسی کی برائی اپنی جانب سے پیدا کرنا مقصود نہیں جیسا کہ میری بے رو و رعایت تحریر سے ثابت ہوگا۔"

مذاہب الاسلام کے مطالعہ سے مؤلف کی تبحر علمی، محنت اور دقت نظر کا اندازہ ہوتا ہے۔ انھوں نے اس کتاب کی تالیف کے لیے مواد کی فراہمی میں بڑی کوشش کی ہے اور حتی الوسع اصل ماخذ تک ان کی رسائی ہوئی ہے۔ بہت سے فرقے اپنے عقائد کی کتابیں عام مسلمانوں سے چھپا کر رکھتے ہیں مؤلف نے ان کتابوں کے حصول کی بھی کوشش کی ہے اور اکثر ان کو اس سلسلے میں کامیابی ہوئی ہے۔

حکیم نجم الغنی خاں نے اس کتاب میں اسلام کے بنیادی عقائد، اختلافات کا آغاز، مذہب اہل سنت کی تعریف و حیثیت، اختلاف مذاہب کی تشریح، رد رفض و خوارج کا آغاز، ان کی تقسیم در تقسیم، ان کے علاوہ مختلف فرقوں اور گروہوں کا بیان، نہایت شرح و بسط کے ساتھ کیا ہے۔ اس موضوع پر یہ کتاب اردو زبان میں ایک نوع کی دائرۃ المعارف ہے۔ شاید روافض و خوارج کی تاریخ اور مختلف قدیم فرقوں کے بیان میں اس سے زیادہ معلومات یکجا کہیں نہیں مل سکتیں۔ برصغیر پاک و ہند میں جو مختلف مذہبی فرقے مثلاً مہدوی، نوربخشی، دین الٰہی، روشنائی،

---

[1] ایضاً ص ۵

زلود، نوجے، بوہرے، وہابی، نیچری، قادیانی اور اہلِ قرآن وغیرہ وجود میں آئے ہیں۔ ان پر بھی سیر حاصل بحث ہے۔

اس کتاب کا پہلا اڈیشن اس صدی کے پہلے عشرے میں شائع ہوا تھا۔ لہٰذا بعض فرقوں کے ارتقاء کی تدریجی صورت کی پوری تصویر نہیں ملتی مثلاً "قادیانیوں کی لاہوری شاخ" دکن میں قادیانیوں سے ملتی جلتی تحریک "چن بسویشور صدیق دیندار کی جماعت" اور بلوچستان کے ذکری فرقے کا ذکر نہیں ملتا۔

اسی طرح وہابیوں (اہلِ حدیث) کے بعض اکابر مثلاً میاں نذیر حسین اور نواب صدیق حسن خاں (بھوپالی) کی سرگرمیوں کا ذکر تو ہے مگر مولوی محمد حسین بٹالوی (ایڈیٹر اشاعۃ السنہ) مولوی ثناء اللہ امرتسری اور مولوی عبد الوہاب ملتانی (بانی جماعت غرباء اہلِ حدیث) اور اہلِ قرآن کے سلسلے میں خواجہ احمد دین امرتسری، مولوی اسلم جے راج پوری اور چودھری غلام احمد پرویز کے افکار کی صدائے بازگشت اس کتاب میں نہیں ملتی۔

حکیم نجم الغنی خاں نے سرسید احمد خاں کے مذہبی افکار پر وضاحت سے لکھا ہے اور کہیں کہیں مولانا شبلی نعمانی پر تعاقبات بھی کئے ہیں۔

فاضل مؤلف کے زمانے میں بین الاقوامی علمی و فکری تحریکات پورے طور سے اثر انداز نہیں ہوئی تھیں۔ آج ان تحریکات کمیونزم، سوشلزم اور کیپٹلزم نے بھی مسلمانوں کو متاثر کیا ہے اور ان فکری تحریکوں نے بھی ایک نوع کے "مذہب" کی شکل اختیار کر لی ہے۔ ضرورت ہے کہ اس بیسویں صدی کے آغاز سے اب تک پوری صدی کی فکری و مذہبی تحریکات کا از سرِ نو جائزہ لیا جائے۔

حکیم نجم الغنی خاں کی اس کتاب مذاہب الاسلام کا آخری مکمل اڈیشن ۱۹۲۴ء میں نولکشور پریس لکھنؤ سے شائع ہوا تھا۔ بڑی مسرت ہے کہ اب رضا پبلی کیشنز، لاہور کی طرف سے یہ اڈیشن باہتمامِ خاص دوبارہ شائع کیا جا رہا ہے۔

۱۴ر جولائی ۱۹۷۶ء — محمد ایوب قادری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمدِ الٰہی

کروں حمد شاہنشہِ دو جہان — خداوندِ اقلیمِ کون و مکان
کئے جلوہ گر جس نے شمس و قمر — زمین پر نمایاں کئے بحر و بر
گہر آب تر سے ہویدا کئے — دلِ سنگ سے لعل پیدا کئے
کیا وجد میں جوش زن آب کو — پھرایا محبت میں گرداب کو
دل آیا جو فرطِ کرم کی طرف — بھرا موتیوں سے دہانِ صدف
دیا موج کو ذوقِ ہست و عدم — روانہ کیا سیل کو بے قدم
دکھائی بہارِ نسیمِ چمن — کھلائے گل و لالہ و یاسمن
خموشی کی لذت لبِ گل کو دی — تمنائے فریاد بلبل کو دی
زباں دی تو قدرت سے گویا کیا — بیانِ مطالب پہ شیدا کیا
عطا اُسنے ہمکو یہ توفیق کی — کہ جتنے مذاہب کی تحقیق کی
جو اسلام میں فرقے پیدا ہوئے — وہ سب جستجو کرکے اک جا لکھے
زبانِ بشر میں یہ قدرت کہاں — کرے شکر پروردگارِ جہان
مناسب ہے عرضِ تمنا کروں — مناجات میں دل کو گویا کروں